سوال

ن اورانٓ (197) ملک

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسامہ بن لادن صحیح انسان ہے۔ ؟کیا وہ قرآن وسنت کے مسلک پر ہے۔ ؟کیا اس کی موت پر ہمیں افسوس ہونا چاہیے۔ ؟ یہ سوال مجھے ہمیشہ تنگ کرتے ہیں، اس لیے جواب کا طلب گار ہوں۔ اس کی شخصیت کے بارے مطلع کریں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ میرے خیال میں شیخ اسامہ بن لادن کی زندگی یا اعمال وافعال کے دو پہلو ہیں۔ جہاں تک ان کے امریکہ کے ظلم وستم کے خلاف جہاد وقتال کا معاملہ ہے تو علماء اس کی عموما تحسین کرتے ہیں جبکہ مسلمان ممالک کے حکمرانوں کے خلاف ان کے افکار ونظریات اس قابل نہیں ہیں کہ انہیں پسندیدگی کی نظر

ہیں2 :

جلد٩'ص ١٠٠)

الوں میں سے محمد المسعری اور سعد الفقیہ جیسے لوگ بھی شامل ہیں جو اپنی دعوت لے کر کھڑے ہوئے ہیں۔ بلاشبہ ان کی دعوت ایک بہت بڑا شر ہے اور یہ لوگ بھی ایک بڑے شر اور فتنے وفساد کے داعی ہیں۔ پس یہ لازم ہے کہ ان کی تحریروں سے بچا جائے اور ان کے نظریات کے خلاف فیصلہ کیا جائے اور ان

خ صالح العثیمین رحمہ اللہ سعودی حکمرانوں کی تکفیر اور عیوب کے بارے رائج لٹریچر پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

''ولقد انتشر فی الآونة الآخیرة نشرات تأتی من خارج البلاد وربما تکتب فی داخل البلاد' فیھا سب ولاة الأمور والقدح فیھم ولیس فیھا ذکر أی خلصة من خصال الخیر التی یقومون بھا وھذہ بلاشک من الغیبة وذا کانت من الغیبة فن قراء تھا حرام وکذلک تداولھا حرام ولا یجوز أن یتداولھا ولا أن ینشرھا بین الناس وعلی من رآھا أ

، عربیہ اور دوسرے ممالک سے کچھ ایسی چیزیں نشر ہو رہی ہیں جن میں سعودی حکمرانوں کو برا بھلا کہا جاتا ہے اور ان پر طعن کیا جاتا ہے اور ان نشریات میں ان کی کسی ایسی بھلائی یا اچھی خصلت کا تذکرہ تک نہیں ہوتا جسے وہ قائم کرتے ہیں اور یہ بلاشبہ غیبت میں شامل ہے۔ پس جبکہ یہ غیبت ہے تو اس کا پڑھنا ؟

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلوٰة جلد 1